سوال

(674)بچے کا نام رکھنے کا وقت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بچے کی ولادت کے کس دن بعد اس نام رکھنا افضل ہے یعنی ساتویں دن یا کسی اور دن اور کیا اس موقع پر دوستوں ، ساتھیوں اور پڑوسیوں وغیرہ کے ساتھ تقریب منعقد کرنا صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بچے کے نام رکھنے کے سلسلہ میں کافی گنجائش ہے ۔ ولادت کے دن بھی نام رکھا جاسکتا ہے اور ساتویں دن بھی، چنانچہ صحیح بخاری و صحیح مسلم میں حضرت سہل بن سعد کی حدیث ہے کہ منذر بن اسید کی جب ولادت ہوئی تو اسے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا تو آپ نے اسے اپنی ران پر بٹھالیا ، ابو اسید بھی اس وقت بیٹھے ہوئے تھے نبی ﷺ اپنے سامنے رکھی ہوئی کسی چیز میں مشغول ہوگئے تو ابو اسید نے کہا کہ بچے کو لے لو تو اسے نبی کریم ﷺ کی ران مبارک پر سے لے لیا گا تو پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : بچہ کہاں ہے ؟ ابو اسید نے عرض کیا یا رسول اللہ ! اسے ہم نے لیے لیا ہے ، تو آپ نے فرمایا کہ اس کا نام کیا ہے ؟ ابو اسید نے بتایا تو آپ نے فرمایا نہیں بلکہ اس کا نام منذر ہے (صحیح البخاری، الادب ، باب تحویل الاسم الی اسم احسن منہ ، حدیث 6191 و صحیح مسلم ، الادب ، باب استحباب تحنیک المولود عند ولادتہ وحملہ الی صالح یحنکہ ۔ ۔ الخ ، حدیث 2149) صحیح مسلم میں حضرت انس کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : ''رات میرے گھر بچہ پیدا ہوا ہے اور میں نے اپنے باپ حضرت ابراہیم کے نام پر اس کا نام رکھا ہے ۔'' (صحیح مسلم ، الفضائل ، باب رحمتہ ﷺ الصبیان والعیال ، وتواضعہ ، وفضل ذلک ، حدیث : 2315)

امام احمد اور اہل سنن نے حضرت سمرہ کی روایت کو بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

"كُلُّ غُلَامٍ رَهِينٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ، وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ، وَيُسَمَّى "(مسند احمد : 5 8،12)

"ہر بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ گروی ہوتا ہے ۔ اس کی طرف سے ساتویں دن ذبح کیا جائے ، اسی دن اس کا سر منڈوایا جائے اور نام رکھا جائے ۔''

امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ](#)

ج4ص510

محدث فتویٰ